**First Semester Examination : OCTOBER 2022**

**URDU (First Lanugaue)**

| Time : 3 Hours | Std. X | Max. Marks : 80 |
|---|---|---|

**حصہ 1 : نثر**

**سوال نمبر 1** (الف) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ **7**

(ا) : شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔ 2

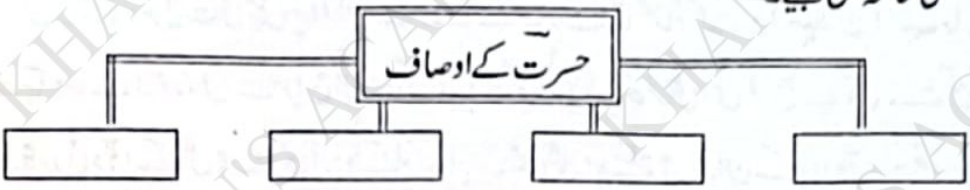


حسرت شاعر تھے، حسن پرست تھے اور اخلاص کے پیکر۔ جس سے ایک بار ملاقات ہوگئی، اسے ہمیشہ محبت سے یاد کیا۔ وہ ایک زندہ دل عاشق مزاج انسان تھے مگر یہ سب عہدِ شباب کی باتیں ہیں۔ انھوں نے جسے ٹوٹ کر چاہا، وہ تھیں ان کی بیگم نشاط النساء۔ کہا کہ زلیخا، کملا اور نشاط نہ ہوتیں تو ابوالکلام، جواہر لال اور حسرت بھی نہ ہوتے۔

حسرت کو اپنے وطن سے عشق تھا اور اس کی آزادی کے لیے بے پناہ تڑپ تھی۔ ملک کی خاطر جیل تو ہزاروں لوگ گئے لیکن وہاں لوگوں نے جس طرح کی زندگی گزاری، اس سے ہم ناواقف نہیں مثلاً جیل میں مولانا آزاد اور ان کے رفقاء کے شب و روز کیا تھے، 'غبارِ خاطر' کے خطوط سے اس کا ہمیں علم ہو چکا۔ اب سنیے حسرت کا حال خود ان کی زبانی: جیل پہنچتے ہی ایک لنگوٹ، جانگیا، کرتا، ایک ٹوپی پہننے کے لیے، ٹاٹ کا ٹکڑا بچھانے کے لیے، ایک کمبل اوڑھنے کے لیے ملا۔ ایک قدح آہنی بڑا، ایک چھوٹا ضروریات رفع کرنے کے واسطے مرحمت ہوا۔

(۲) : جیل میں حسرت کو ملنے والے سامان کی تفصیل لکھیے۔ 2

(۳) : اقتباس کی روشنی میں حسرت موہانی کی شخصیت کے اہم پہلو پر روشنی ڈالیے۔ 3

**سوال نمبر 1** (ب) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ **7**

(ا) : درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔ 2

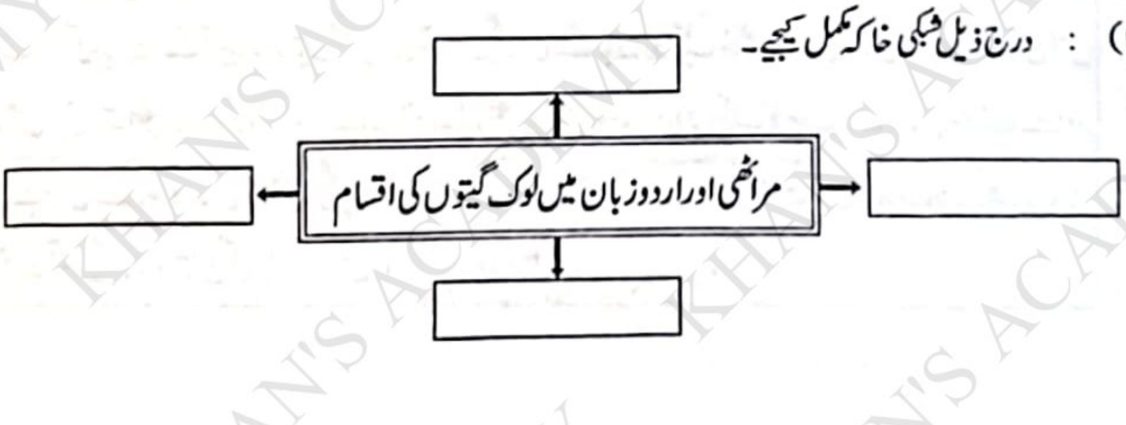

مراٹھی لوک ادب میں 'زاتے گیت' یعنی چکّی پر گائے جانے والے گیتوں کی روایت رہی ہے۔ عورتیں بالعموم صبح کے وقت پتھر کی چکّی پر اناج پیسا کرتی تھیں۔ چکّی پیستے وقت تکان دور کرنے کے لیے عورتیں گیت بھی گاتیں۔ یہ لوک گیت مراٹھی شاعری کا حصہ بن گئے ہیں۔ اردو میں تعلیم نسواں کے لیے ہمارے صوفیائے کرام نے اسی قبیل کے گیت 'چکّی نامے' کے عنوان سے لکھے ہیں۔ ان میں ایک ان میں ایک 'چکّی نامہ' خواجہ بندہ نواز گیسودراز ؒ سے منسوب ہے۔ اس گیت میں کہا گیا ہے کہ ''تن کی چکّی کو شریعت کی کیل پر ایمان کے دستے کے سہارے اتنا گھماؤ کہ سوتن (شیطان) تھک جائے۔''

اس سے پتا چلتا ہے کہ عورتوں کے مزاج اور ان کی نفسیات کو پیش نظر رکھ کر ہی اس طرح کے چکی نامے لکھے گئے ہیں۔ میراں جی اور فاروقی دکنی کے چکی نامے بھی اُردو کے لوک ادب میں شمار ہو سکتے ہیں۔ لن کے علاوہ تربیتِ نسواں کے لیے جس طرح مراٹھی میں 'پالنے گیت'، 'بھوپالی' وغیرہ لکھے گئے، اردو میں 'لوری نامے'، 'جھولے نامے'، 'سہاگن نامے' جیسی نظمیں عورتوں کی اصلاح کے لیے لکھی گئی ہیں۔ اُردو میں اس ادبی ثقافت کو مراٹھی کی تقلید کہا جا سکتا ہے۔ ان منظومات میں اگر چہ ادبیت کی کمی ہے لیکن عوامی ادب میں ان کا مقام مُسلّم ہے۔

(۲) : 'زاتے گیت' اور 'چکی ناموں' کی تحریر کا مقصد بتائیے۔ 2

(۳) : اردو ادب پر دیگر زبانوں کے ادب کے اثرات نمایاں ہیں۔ اس بیان کی تائید یا تردید میں اپنی رائے پیش کیجیے۔ 3

سوال نمبر **1** (ج) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ **4**

ہمارا ملک ہندوستان مختلف پھولوں کا ایک ایسا خوبصورت گلدستہ ہے جس کی خوشبو سے ہمارے ملک کی تہذیبی فضا ہمیشہ سے معطر رہی ہے۔ یہ پھول اپنی خوشبو اور رنگ میں تو جدا جدا ہیں لیکن ہر ایک پھول اپنی جگہ خوبصورت ہے اور گلدستہ کے حسن یعنی مادر وطن کے حسن میں اضافہ کرتا ہے۔ ان پھولوں سے مراد ملک کی مختلف قومیں اور زبانیں ہیں جو صدیوں سے اس مقدس سرزمین میں آباد اور رائج ہیں، مختلف رنگ و نسل اور عقائد کے ہونے کے باوجود بھی اس گلدستے کی زینت ہیں۔ اس کے مختلف حصے اپنی اپنی آب و ہوا، رسم و رواج، لباس اور طرز معاشرت کی رنگارنگی کے باعث ایک دوسرے سے بالکل مختلف حالات، کیفیات کے آئینہ دار ہیں لیکن ان تمام نیرنگیوں کے باوجود ایک خاص مشرقی شان اور تہذیبی آن اس پورے ملک میں اپنی ابتدا ہی سے جلوہ گر رہی ہے۔ اسی لیے کثرت میں وحدت اس ملک کا سب سے نمایاں وصف ہے اور یہ ایسا وصف ہے جس نے ہندوستان کو عالمی سطح پر ایک ممتاز حیثیت اور وقار بخشا ہے۔ کثرت میں وحدت کا یہ رنگ دنیا کی بڑی سے بڑی طاقتوں کو ہندوستان کی جانب مائل ہونے پر مجبور کرتا ہے۔

(۱) : چوکون مکمل کیجیے۔ 2

(i) خوبصورت گلدستہ سے مراد ⟵ [ ]

(ii) ہندوستان کا سب سے نمایاں وصف ⟵ [ ]

(iii) پھولوں سے مراد ⟵ [ ]

(iv) اس وصف نے ہندوستان کو ⟵ [ ]

(۲) : 'ہمارا ملک ہندوستان مختلف پھولوں کا ایک خوبصورت گلدستہ ہے۔' اس بیان کی وضاحت کیجیے۔ 2

## حصہ 2 : نظم

سوال نمبر 2 (الف) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ 6

(۱) : درج ذیل چوکون میں مناسب الفاظ لکھیے۔ 2

(i) اس خاک کو پہچان لیا ⟵ [ ]

(ii) سجدے میں سر جھکا دیا ⟵ [ ]

(iii) اس دشت کو صدف سمجھا ⟵ [ ]

(iv) اسباب سفر کھول دیا ⟵ [ ]

اس خاک کو پہچان لیا دیدہ وروں نے　　نیوڑھا دیے سر سجدے میں آشفتہ سروں نے
سمجھا صدف اس دشت کو روشن گہروں نے　　اسبابِ سفر کھول دیا ہم سفروں نے
دریا نے قدم چوم لیے تشنہ لبی کے
برپا ہوئے خیمے حرمِ پاکِ نبیؐ کے

دم بھی نہ لیا تھا کہ اُمنڈنے لگے اعدا　　بزدل کی طرح آنکھ بدلنے لگی دنیا
چھوٹا دل حاسد کی طرح ہوگیا صحرا　　کم ظرف کے وعدے کی طرح پھر گیا دریا
گلشن سے نکالا گیا پھولوں کا سفینہ
پھر ریت پہ آٹھہرا شہیدوں کا سفینہ

(۲) : اقتباس میں استعمال کی گئی دو تشبیہوں کی وضاحت کیجیے۔ 2

(۳) : 'دریا نے چوم لیے تشنہ لبی کے' اس مصرعے میں منظر نگاری کے حسن کو واضح کیجیے۔ 2

KHAN'S ACADEMY

سوال نمبر 2 (ب) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ 6

(ا) : خالی جگہ پُر کیجیے۔ 2

(i) عدم کو نہ گیا کوئی ..............................

(ii) ابر کی طرح کریں گے ..............................

(iii) قاتل کی خو ہے ..............................

(iv) گوشۂ عزلت کو سمجھ ..............................

نہ گیا کوئی عدم کو، دلِ شاداں لے کر
یاں سے کیا کیا نہ گئے حسرت و ارماں لے کر

باغ و دشتِ جنوں تھا کہ کبھی جس میں سے
لالہ و گل گئے ثابت نہ گریباں لے کر

پردۂ خاک میں سو سو رہے جاکر ، افسوس
پردہ رخسار پر کیا کیا ، مہِ تاباں لے کر

ابر کی طرح سے کردیویں گے عالم کو نہال
ہم جدھر جاویں گے یہ دیدۂ گریاں لے کر

پھر گئی سوئے اسیرانِ قفس ، بادِ صبا
خبرِ آمدِ ایامِ بہاراں لے کر

رنج پر رنج جو دینے کی ہے خو قاتل کی
ساتھ آیا ہے بہم تیغ و نمک داں لے کر

مصحفیؔ گوشۂ عزلت کو سمجھ تختِ شہی
کیا کرے گا تو عبث ملکِ سلیماں لے کر

(۲) : شاعر کے مطابق دنیا کی حیثیت لکھیے۔ 2

(۳) : 'غزل میں ایک قسم کی ناامیدی کی کیفیت بنتی ہے۔' اس بیان کی موافقت دو مثالوں سے ثابت کیجیے۔ 2

سوال نمبر 2 (ج) : درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ 4

غفلت میں گنوا کے صبح کو شام کیا
افسوس، یہاں آکے نہ کچھ کام کیا

کس طرح سے خدا کو منہ دکھاؤں گا شادؔ
عقبیٰ کا نہ کچھ ہائے ، سرانجام کیا

(ا) : درج ذیل خاکہ مکمل کیجیے۔ 2

(i) شاعر کا تخلص ← [ ]     (ii) خدا کو منہ نہ دکھانے کی وجہ ← [ ]

(۲) : درج بالا رباعی کا پیغام اپنے الفاظ میں قلم بند کیجیے۔ 2

## حصہ 3 : اِضافی مطالعہ

سوال نمبر 3 : درج ذیل سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ 6

(۱) : ابوالحسن نے سوداگر کے سامنے دعوت کی کون سی شرط رکھی اور کیوں؟ (منظر۱) 2

(۲) : ابوالحسن کو کیا پریشانی تھی اور وہ اسے کیسے حل کرنا چاہتا تھا؟ (منظر۲) 2

(۳) : خلیفہ نے اپنے غلاموں کو ابوالحسن سے متعلق کیا ہدایات کیں؟ (منظر۳) 2

## حصہ 4 : قواعد

سوال نمبر 4 (الف) درج ذیل سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ 10

(۱) ذیل کے جملوں سے مفرد، مرکب اور مخلوط جملوں کی شناخت کیجیے۔ 2

(*i*) آج کے بچّے کا کوہِ قاف خلا ہے اور پرستان انٹارکٹکا ہے۔

(*ii*) اُسے ہر اڑان پر یوں محسوس ہوتا جیسے وہ بس ابھی چمکتے نیلے آسمان کو چوم لے گا۔

(*iii*) ہر بات میں ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی تمنا رنگ لائی۔

(*iv*) گھبرا کر ہاتھ پسارا تو بھولے کو بھی بستر پر نہ پایا۔

(۲) ذیل کے محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔ 2

(*i*) ہاتھ تنگ ہونا (*ii*) کلیجا شق ہونا

(۳) ذیل کی کہاوتیں مکمل کیجیے۔ 2

(*i*) چار دن کی چاندنی ................ (*ii*) چمڑی جائے مگر ................

(۴) صنعت تشبیہ کی تعریف لکھ کر اس کی ایک مثال لکھیے۔ 2

(۵) ذیل کی اصناف کی شناخت کیجیے۔ 2

(*i*) نثری ادب کی وہ صنف جس میں عملی پیش کش لازمی ہے۔

(*ii*) شعری ادب کی وہ صنف جس میں ہر شعر کا مضمون مکمل اور آزاد ہوتا ہے۔

9

سوال نمبر 4 (ب) درج ذیل سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ 6

(۱) (*i*) وہ شام تک وہیں رہے۔ (حرفِ جار کی شناخت کیجیے۔) 1

(*ii*) وہ کسی صلہ وستائش کے طلبگار نہ تھے۔ (حرفِ اضافت کی شناخت کیجیے)

(۲) ذیل کے جملوں میں صفتِ نسبتی اور صفتِ مقداری کی نشاندہی کیجیے۔ 1

(*i*) زمین پر ڈھیر سارے دانے بکھرے ہوئے تھے۔

(*ii*) پرندے نے اپنے نرم، ریشمی پَروں والے بازو پھڑ پھڑائے۔

(۳) ذیل میں دیے گئے فقروں کے لیے ایک لفظ لکھیے۔ 1

(*i*) ترتیب دینے والا (*ii*) ترجمہ کرنے والا

(۴) ذیل کے الفاظ کی ضد لکھیے۔ 2

(*i*) سنجیدہ (*ii*) انکار (*iii*) خرید (*iv*) اختلاف

(۵) سابقے اور لاحقے سے دو۔ دو الفاظ بنایئے۔ (*i*) با (*ii*) ساز 1

حصہ 5 : اطلاقی، تحریری مہارت کی سرگرمیاں

سوال نمبر 5 (الف) درج ذیل خط یا خلاصے میں سے کوئی ایک سرگرمی مکمل کیجیے۔ 6

(۱) آپ کے اسکول کے نوٹس بورڈ پر یہ اعلان درج ہے اس کی مدد سے کوئی ایک خط لکھیے۔

خوش خبری — **معلوماتی سیمینار** — خوش خبری

**برائے خواتین**

مرکزی حکومت کی ''اسکِل انڈیا اسکیم'' کے تحت درج ذیل مفت کورس

☆ سلائی کورس ☆ انگلش اسپیکنگ کورس ☆ فنونِ لطیفہ کے کورس ☆ شخصیت کا ارتقاء کے کورس

کے متعلق معلوماتی سیمینار

⟵ ماہرین کے ذریعہ رہنمائی اور کورسیس میں مفت داخلہ ⟶

کورس کی تکمیل کے بعد ۲۵۰۰ روپے وظیفہ بھی دیا جائے گا۔

مورخہ: ۲۳ / اکتوبر ۲۰۲۲ء بروز اتوار شام ۵ بجے سے رات ۸ بجے تک

بمقام: گولڈن پلازہ ہال، کلیان مغرب

خواہش مند افراد رابطہ کریں۔ کنوینر: محترم افضل خان صاحب 4476543210

KHAN'S ACADEMY

| غیر رسمی خط | | رسمی خط |
|---|---|---|
| اپنی بہن کو خط لکھ اس معلوماتی سیمینار اور ''اسکل انڈیا اسکیم'' کے تحت مفت کورس کے مطابق معلومات دیجیے۔ | یا | سیمینار کے کنوینر افضل خان صاحب کو خط لکھ کر سیمینار منعقد کرنے کی مبارک باد دیجیے۔ |

**یا**

(۲) ذیل کے اقتباس کو غور سے پڑھ کر خلاصہ لکھیے۔

احاطے کے شمالی گوشے میں ایک نیم کا درخت ہے۔ کچھ دن ہوئے ایک وارڈ نے اس کی ٹہنی کاٹ ڈالی تھی اور جڑ کے پاس پھینک دی تھی۔ جب برسات کا موسم آیا تو تمام میدان سرسبز ہونے لگا۔ نیم کی شاخوں نے بھی زرد چیتھڑے اتار کر بہار کی شادابی کا سبز جوڑا پہن لیا۔ جس ٹہنی کو دیکھیے ہرے پتوں اور سفید پھولوں سے لد رہی ہے لیکن اس کٹی ہوئی ٹہنی کو دیکھیے تو گویا اس کے لیے کوئی انقلابِ حال ہوا ہی نہیں۔ ویسی ہی سوکھی پڑی ہے۔ یہ بھی اسی درخت کی شاخ ہے جسے برسات نے آتے ہی زندگی اور شادابی کا نیا جوڑا پہنایا۔ یہ آج بھی دوسری ٹہنیوں کی طرح بہار کا استقبال کرتی ہے مگر اب اسے دنیا کے موسمی انقلابیوں سے کوئی سروکار نہیں رہا۔ بہار و خزاں، گرمی اور سردی، خشکی اور تراوٹ اس کے لیے سب یکساں ہو گئے۔

کل میں دوپہر کو اس طرف سے گزر رہا تھا کہ یکا یک اس شاخ بریدہ سے پاؤں ٹکرا گیا۔ مَیں رُک گیا اور اُسے دیکھنے لگا۔ مَیں سوچنے لگا کی انسان کی دل کی سرزمین کا بھی یہی حال ہے۔ اُس باغ میں بھی امید و طلب کے بے شمار شجر اگتے ہیں اور بہار کی آمد آمد کی راہ تکتے ہیں، لیکن جن ٹہنیوں کی جڑ کٹ گئی ان کے لیے بہار و خزاں کی تبدیلیاں کوئی اثر نہیں رکھتیں، کوئی بھی موسم انھیں شادابی کا پیغام نہیں پہنچا سکتا۔

سوال نمبر 5 (ب) درج ذیل میں سے کوئی دو سرگرمی مکمل کیجیے۔ **10**

(۱) ذیل میں دیے گئے نکات کی مدد سے اشتہار تیار کیجیے۔

ریڈی میڈ کپڑوں کا شوروم

افتتاح --- تاریخ --- دن --- دکان کا نام --- پتا --- خاص رعایت --- پُرکشش آفر

بچوں، نوجوانوں، دولھا دُلہن کے ملبوسات

زیادہ سے زیادہ خریداری پر یقینی تحفوں کا اعلان

(۲) درج ذیل نکات کی مدد سے خبر تیار کیجیے۔

شہر میں بچہ چوری کی واردات

ممبئی، شہر میں کمسن بچوں کی اغوا کی واردات ---- ابھی تک تین بچوں اغوا ---- علاقہ میں سراسیمگی ---- والدین کا بچوں کو اسکول بھیجنے میں تامل ----- پولس تحقیقات میں جٹی ہوئی ہے ---- عوام پولس کی کارروائی سے ناخوش ----- بچوں کو اکیلے باہر نہ بھیجنے کی پولس سے شہریوں کی اپیل۔

(۳) نکات کی مدد سے کہانی مکمل کیجیے اور مناسب عنوان بھی دیجیے۔

شیخ سعدیؒ کا اپنے خچر پر پالتو مرغ کے ساتھ سفر کرنا --- راستے میں ایک بستی کا ملنا --- شیخ سعدی کا بستی سے گزرنا --- بھوک لگنا --- پاس میں صرف ایک درہم ہونا --- سوچنا کہ تین جانداروں کا پیٹ کیسے بھرے؟ --- بستی کے لڑکوں سے مشورہ --- ایک بچّے کا مشورہ --- ایک درہم میں تربوز خریدنا --- تینوں کا پیٹ بھر جانا --- شیخ سعدی کا اس عقل مند بچّے کی تعریف کرنا۔

سوال نمبر 5 (ج) ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر اظہارِ خیال کیجیے۔ 8

(۱) میری پسندیدہ شخصیت

(۲) سیلاب کی تباہ کاریاں

(۳) حجاب......ترقی میں حائل؟؟

☆☆☆